بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۹ ۴۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۶/۶۱ | ۳ شعبان ۱۳۹۲ ھ ۱۳ تبوک ۱۳۵۱ ہش ۱۳ ستمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۰۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ربوہ میں تشریف آوری

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے

ربوہ ۱۲ تبوک۔ الحمدللہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل ۱۱ تبوک بروز پیر رات ۸ بج کر ۳۵ منٹ پر بخیریت بذریعہ کار ایبٹ آباد سے ربوہ تشریف لے آئے حضور کے ہمراہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضور ایدہ اللہ بھی واپس تشریف لے آئی ہیں۔ ان کے علاوہ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ، محترم عبدالحکیم صاحب اکمل پرائیویٹ سیکرٹری اور دیگر اراکین قافلہ بھی بفضلہ تعالیٰ بخیریت واپس پہنچ گئے ہیں۔

بہت سے مقامی احباب نے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی سرکردگی میں حضور کا خیر مقدم کیا۔ حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احباب جماعت حضور کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

مکرم منصور احمد خان صاحب مبلغ نائیجیریا مورخہ ۶/۹ بروز بدھ بذریعہ چناب ایکسپریس اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ اسٹیشن پر کثیر تعداد میں احباب اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہنے کے لئے جمع ہوئے تھے۔ روانگی سے قبل محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ سفر حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور بیش از بیش خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ (نائب وکیل التبشیر)

ہالینڈ سے مکرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب انچارج ہالینڈ مشن نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ وہ درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور ہر دم ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

مجلس ارشاد کا آئندہ اجلاس

مرکزیہ مجلس ارشاد کا آئندہ اجلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی منظوری کے تحت ۲۲ ستمبر بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

محترم سید عبدالحی صاحب ایم اے، محترم ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ اور محترم شیخ عبدالقادر صاحب آف لاہور تقاریر فرمائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ بھی رونق افروز ہوں گے احباب کو حضور کے ارشادات سننے کا بھی موقع میسر ہوگا احباب بکثرت شمولیت فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن ربوہ)

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کیلئے مصیبتوں کیلئے تیار ہو جاؤ

وہ بڑی مراد ہے اس کو حاصل کرنے کیلئے جانوں کو فدا کرو

"یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہر ایک عضو اور ہر ایک قوت اور ہر ایک وضع اور ہر ایک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر ایک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو۔ اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جوا اپنی گردنوں پر اٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا۔ پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔ دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اس لئے اس کی پرستش کرو کہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہیئے پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جاوے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوب حقیقی اور محسن حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے۔ اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو۔ اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت بناؤ تا تم پر رحم کیا جائے۔" (ازالہ اوہام حصہ دوم)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قائمقام ایڈیٹر شیخ خورشید احمد

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۳ر تبوک ۱۳۵۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حب وطن کے جذبات کو فروغ دینے کی ضرورت

ان دنوں ہمارے ملک میں ہڑتالوں۔ مظاہروں۔ تالہ بندیوں اور توڑ پھوڑ کا ایک ایسا سلسلہ شروع ہے جو ختم ہونے میں ہی نہیں آتا حالانکہ اپنے ملک کے حالات گزشتہ جنگ اور دنیا میں پیدا شدہ تغیرات سے معمولی واقفیت رکھنے والا شخص بھی بخوبی اس امر کو سمجھ سکتا ہے کہ یہ حرکات وطن عزیز کے اجتماعی مفاد کے سراسر منافی ہیں بلکہ آگ سے کھیلنے کے مترادف ہیں لیکن تعجب اور افسوس ہے کہ جانتے بوجھتے ہوئے ایسی حرکات کی جاتی ہیں اور ادنیٰ ادنیٰ ذاتی اغراض کی خاطر اس امر کو فراموش کردیا جاتا ہے کہ ان حرکات کے کتنے مہیب اور خطرناک نتائج نکل سکتے ہیں

حال ہی میں ایک سیاسی لیڈر نے ان حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ

"مطالبات منوانے کے لئے مظاہروں ہڑتالوں اور توڑ پھوڑ کا سہارا لینا ملک اور قوم کے وسیع تر مفادات کے منافی ہے اس قسم کی باتوں کو ختم ہو جانا چاہیئے۔

... جب پیپلز پارٹی نے اقتدار سنبھالا تو ملک کی معیشت تباہ ہو چکی تھی۔ خزانہ خالی تھا۔ پوری قوم مایوسی کا شکار تھی۔ ملک تباہی کے آخری کنارہ تک پہنچا دیا گیا تھا۔ ان مشکلات و مصائب کا تقاضا تو یہ تھا کہ ملک کا ہر باشندہ بچے بچے اور تباہ شدہ پاکستان کی از سر نو تعمیر میں جُٹ جاتا۔

... جرمن قوم پر بھی ایسا وقت آیا تھا۔ لیکن یہ قوم اپنی تعمیر کے گیارہ سالوں تک ہڑتالوں اور مظاہروں کے حق سے خود دستبردار ہو گئی تھی جس کے نتیجہ میں آج جرمنی ایک بار پھر دنیا کی ترقی یافتہ قوموں کی صف اول میں شامل ہے"

(روزنامہ مشرق ۱۶ر ستمبر ۱۹۷۲ء)

اس بیان میں جرمن قوم کی جو مثال دی گئی ہے وہ واقعی اس قابل ہے کہ اہل پاکستان اس پہ غور کریں اور پھر اپنے اعمال و کردار کے ساتھ اس کا موازنہ کریں اور دیکھیں کہ کیا وہ ملک و قوم کے وسیع تر مفاد اور اس کی ترقی و استحکام کو پیش نظر رکھتے ہیں؟ اور اس کی خاطر قربانی اور ایثار پہ آمادہ ہیں۔ اگر جرمن قوم اپنی شکست کے احساس کے پیش نظر کچھ عرصہ کے لئے ہڑتالوں اور مظاہروں سے از خود بخوشی دستبردار ہو سکتی ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ پاکستان میں ایسا نہ ہو سکے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ

حب الوطن من الایمان

یعنی وطن کی محبت بھی ایمان کا ایک حصہ ہے لیکن یہاں یہ حالت ہے کہ ملک کے مفاد کی خاطر ذاتی حقوق کو چھوڑنا تو درکنار ایسے ایسے لوگ بھی ہمارے ہاں موجود ہیں جو ادنیٰ ذاتی اور گروہی مفاد کی خاطر ملک و ملت کو بیچ ڈالنے کے لئے بھی تیار ہو جاتے ہیں ان حالات کو دیکھکر اس امر کی شدید ضرورت ہوتی ہے کہ حب وطن کے جذبات کو فروغ دینے کے لئے ملک میں وسیع پیمانے پہ مہم چلائی جائے اور اس سلسلے میں ابلاغ عامہ کے تمام ذرائع سے کام لیا جائے تاکہ اسلام کی محبت کے ساتھ ساتھ وطن کی محبت کا جذبہ بھی فروغ پائے اور ہر پاکستانی کے رگ ریشے میں اتنا رچ جائے کہ وہ اس کی خاطر ہر ممکن قربانی پیش کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہو۔ اور کسی قیمت پہ بھی غداری کا مرتکب نہ ہو۔ قیام پاکستان پہ ابھی صرف پچیس سال ہوئے ہیں۔ اور قومی زندگی میں یہ کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہے جب ایک نئی مملکت قائم ہو اور نئے وطن کا قیام عمل میں آئے تو اس کے ساتھ محبت اور والہانہ وابستگی کے جذبات کو فروغ دینا وقت کی بڑی اہم ضرورت ہوتی ہے جسے اگر نظر انداز کر دیا جائے تو اس کے بڑے مہلک نتائج نکلتے ہیں (جیسا کہ مشرقی پاکستان میں نکل چکے ہیں) پس وطن کی محبت کے جذبات کو فروغ دینے کے لئے ہر ممکن سعی سے کام لینا ضروری ہے تاکہ ہم میں سے ہر ایک اچھی طرح سمجھ لے کہ:-

"حکومت اور بادشاہت اپنے ساتھ ذمہ داریاں بھی لاتی ہے جب ملک ہمارے پاس آ چکا ہے تو اس کو بچانا ہمارا کام ہے۔ اب انگریزوں کے خون سے اس ملک کو بچایا نہیں جا سکتا بلکہ خود مسلمانوں کے خون سے اس ملک کو بچایا جائے گا۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ۱۹۴۸ء میں مسلمانوں کو یہ نصیحت فرمائی تھی کہ:-

"اللہ تعالےٰ نے آپ لوگوں کو ایک آزاد حکومت دی ہے...... اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں اور اپنی زندگی کو اسلامی زندگی بنائیں اور اس کے ساتھ ہی اپنے ملک اپنی قوم اور اپنے مذہب کی عزت بچانے کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار ہو جائیں"

(الازھار لذوات الخمار)

اس قیمتی نصیحت پر عمل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وطن سے اور قوم سے محبت کرنے کے جذبات کو ابھارا جائے جو ملک صدیوں سے آزاد چلے آتے ہیں وہاں پہ یہ جذبات قدرتی اور طبعی طور پر موجود ہوتے ہیں لیکن جو ملک نیا بنے اور اس کے قیام پہ ابھی مختصر مدت گزری ہو اور ہر طرف سے وہ دشمنوں میں گھرا ہوا ہو وہاں پر حب وطن کے جذبات کو فروغ دینا بہت ضروری ہوتا ہے۔ خدا کرے کہ یہ جذبات ہم میں سے ہر ایک میں موجود ہوں اور ان کے نتیجہ میں ہم ملک و قوم کی خاطر ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہوں۔

خدا کے کام ہمیشہ سے چلتے آئے ہیں

●

ضمیر خاک سے چشمے ابلتے آئے ہیں
خدا کے کام ہمیشہ سے چلتے آئے ہیں

خدا گواہ! محمدؐ کے دیں کے رکھوالے
سمندروں کے تلاطم میں پلتے آئے ہیں

جنہیں نکلنا ہو پڑتا ہے بہ رنگ ابراہیمؑ
وہ آگ میں سے بھی بچ کر نکلتے آئے ہیں

یہ مانا ظلمتِ شب ہے کڑی مگر اے دوست
سحر کے جلوے شبوں میں ہی ڈھلتے آئے ہیں

پہنچنا جن کا مقدر تھا اپنی منزل تک
وہ اٹھتے بیٹھتے گرتے سنبھلتے آئے ہیں

ہمیں بھی قربت و تسکیں کی دے نوید کہ ہم
ترے فراق کے شعلوں میں جلتے آئے ہیں

رہے ہیں جو کہ زمانے کی آنکھ میں مقہور
انہی کے دم سے زمانے بدلتے آئے ہیں

ہمیں مقام گزشتہ پہ اب تلاش نہ کر!
مسافروں کے ٹھکانے بدلتے آئے ہیں۔

عبدالسلام اختر ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتِ اولاد کی اہمیت اور اس کے ذرائع

(مکرم بشیر الدین صاحب کمال بہاولپور)

(۲)

(۳) :۔ تیسرا ذریعہ خلافت سے محبت اور وابستگی ہے۔ والدین کو چاہیئے کہ چھوٹی عمر میں ہی خلافت کی ضرورت اور اس کی اہمیت بچے کے ذہن میں بٹھاتے رہیں اور اس طرح ان برکات سے بھی مطلع کرتے رہیں جو خلافت سے وابستہ ہیں تاکہ جب وہ بڑا ہو تو وہ خود بھی ان کا مشاہدہ کرکے ایمان میں پختگی حاصل کرے۔ اسی طرح اس کو خلافت سے محبت پیدا ہوگی جو کہ اس کے ساتھ مزید وابستگی کا ذریعہ بنے گی۔

(۴) :۔ چوتھا ذریعہ مرکز سے تعلق ہے۔ مرکز کا درجہ ماں کی طرح ہوتا ہے جو بچوں کی خوراک حق ملت اور اجتماع کا ذریعہ ہوتا ہے۔ جو خدا کے نبی اور خلیفہ کا مسکن ہوتا ہے جس کے ساتھ برکات بھی برکات وابستہ ہوتی ہیں۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء نے بار بار مرکز میں آنے کی تلقین فرمائی ہے تاکہ مرکز کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے اور خلافت کے وجود سے متمتع ہوا جا سکے۔ خلیفہ اور برکات سے متمتع ہونے کا ایک اہم ذریعہ وہ اجتماعات ہیں۔ جو وقتاً فوقتاً مرکز میں منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ لہذا ہمیں چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ نہ صرف خود بلکہ اپنی اولاد کو بھی شریک کرتے رہیں۔ اس کی اہمیت کے بارہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رض کا اقتباس ملاحظہ ہو۔ آپ فرماتے ہیں۔

"قرآن کریم نے مکہ مکرمہ کے ازلی ابدی مرکز کا دوسرا نام معاد رکھا ہے یعنی وہ بستی جس کی طرف مسلمان بار بار آتے ہیں اور اسی سے روحانی فائدہ اٹھاتے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام میں قادیان کا نام بھی معاد رکھا گیا ہے۔ کیونکہ جماعت کے لوگ اسی کی طرف بار بار رجوع کرکے تربیت حاصل کرتے تھے اور انشاء اللہ آئندہ بھی کریں گے اور جب تک قادیان کی واپسی نہیں ہوتی۔ ربوہ قادیان کا قائم مقام ہے۔ کیونکہ وہ اس وقت خلافتِ احمدیہ کا جائے قیام ہے پس جماعت کا فرض ہے کہ وہ ربوہ میں بار بار آکر مرکز کی برکات سے فائدہ اٹھائیں اور خلافت کے فیوض سے متمتع ہوں۔"

(جماعتی تربیت اور اس کے اصول صفحہ ۵۲)

(۵) :۔ پانچواں ذریعہ سلسلہ کا لٹریچر اور مرکزی اخبارات کا مطالعہ ہے۔ ظاہر ہے کہ مطالعہ کا اثر ذہن پر بہت جلد پڑتا ہے اور آج کے زمانہ میں جبکہ مخرب الاخلاق لٹریچر کثرت سے پایا جاتا ہے۔ اس سے اپنی اولاد .... بلکہ تمام اہل کو دور رکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ بلکہ اس ضمن میں سخت نگرانی ہونی چاہیئے کیونکہ آج مذہب سے دور اور اخلاق کو بگاڑنے کا ایک بہت بڑا مخرب الاخلاق لٹریچر کا مطالعہ ہے۔ دوسرے سینما بینی ہے۔ سینما بینی کا اثر بھی اخلاق پر اچھا نہیں ہو رہا ہے کیونکہ اس طرح مخرب الاخلاق لٹریچر کو تصویری زبان میں پیش کیا جاتا ہے۔ والدین کو چاہیئے کہ اس طرف خاص طور پر توجہ دیں کہ اپنی پیاری اولاد کو اس سے بچائیں۔ اس کے مقابلہ میں یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ہماری اولادیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی کتب کا مطالعہ کریں۔ جن میں سے بہت سے روحانی خزائن مدفون ہیں۔ اس کے علاوہ مرکز سے جو اخبارات اور رسائل نکلتے ہیں۔ جن میں خلیفہ وقت کے نئے نئے ارشادات شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کو بھی زیر مطالعہ رکھیں کیونکہ یہ لٹریچر مذہب سے محبت اور اخلاق کی درستی نیز تربیت کا اہم ذریعہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء نے سلسلہ کے لٹریچر کو زیر مطالعہ رکھنے کی بہت تلقین فرمائی ہے۔

(۶) :۔ چھٹا ذریعہ صحبت صالحین ہے۔ خدا تعالیٰ نے فرماتا ہے۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ یَتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ عَنِ الْیَمِیْنِ وَالشَّمَآئِلِ (النحل)

یعنی کیا لوگ اس حقیقت پر غور نہیں کرتے کہ دنیا کی ہر چیز جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہے وہ اپنے دائیں بائیں اثر ڈال رہی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ہر چیز کسی نہ کسی رنگ میں اپنے ماحول کے اثر کو قبول کر رہی ہے اور اس پر اپنا اثر ڈال رہی ہے۔ مثلاً اگر ایک بچہ کو چار دن کے لئے گندے بچوں کے ساتھ کھیلنے کی اجازت دی جائے تو وہ گندی عادتیں سیکھ جائیگا اگر کوئی بچہ نیک صحبت میں بیٹھے گا تو وہ نیک اثر قبول کرے گا۔ اس لئے والدین کو چاہیئے کہ وہ اپنی اولاد کو اور اپنے ملنے والوں کو پاک صحبت اختیار کرنے اور صحبت سے بچنے کی تلقین کرتے رہیں۔ پس نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا اچھی تربیت حاصل کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے بھی فرماتا ہے۔

کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ

یعنی ان لوگوں کی صحبت اختیار کرو جو قول اور عمل کے صادق ہیں ۔

صحبتِ صالح ترا صالح کند
صحبتِ طالح ترا طالح کند

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض فرماتے ہیں۔

"حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے گردوپیش کی اشیاء سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا اگر وہ اپنی دوستی اور ہم نشینی کے لئے ان لوگوں کا انتخاب کرے گا جو اعلیٰ اخلاق کے مالک ہوں گے اور جن کا مطمح نظر بلند ہوگا تو لازماً وہ بھی اپنی نظروں کو بلند کرنے کی کوشش کرے گا اور رفتہ رفتہ اس کی یہ کوشش اس کے قدم کو اخلاقی بلندیوں کی طرف بڑھانا شروع کر دے گی۔ لیکن اگر وہ برے ساتھیوں کا انتخاب کرے گا تو وہ اسے کبھی راہ راست پر نہیں رہنے دیں گے۔ بلکہ اسے اخلاقی پستی میں دور دھکیلنے والے ثابت ہوں گے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۲۹)

(۷) :۔ ساتواں ذریعہ والدین کا اپنا نیک نمونہ ہوتا ہے۔ سب سے پہلا مدرسہ جہاں بچہ تعلیم و تربیت حاصل کرتا ہے وہ والدین ہی ہیں۔ بچہ میں نقل کرنے کی عادت بہت ہوتی ہے۔ اگر اس کے والدین خود نماز پڑھتے ہوں گے۔ تلاوت کرتے ہوں گے تو لازماً بچہ پر اس کا اثر ضرور پڑے گا اور وہ ویسا ہی کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس کے علاوہ ایسے والدین خود بھی کوشش کریں گے کہ ان کا بچہ نماز پڑھے۔ قرآن پڑھے اور دین میں دلچسپی لے۔ اس ضمن میں خصوصی طور پر والدہ کا زیادہ ہاتھ ہوتا ہے۔ اسی لحاظ سے نیک ماں بچہ کے لئے ایک نعمت ہوتی ہے جس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رض فرماتے ہیں۔

"خاکسار راقم الحروف نے ہزاروں گھروں کو دیکھا ہے اور تجسس کی نظر سے ان کے حالات کا مطالعہ کیا ہے۔ مگر میں اس کے سوا کسی نتیجہ پر نہیں پہنچا کہ اگر کسی گھر کی ملکہ اور بچوں کی ماں نیک ہو اور تربیت کا تھوڑا سا بھی مادہ رکھتی ہو تو علیٰ قدر مراتب ایسی ماں کے اسّی فی صد بچے نیک نکلتے ہیں۔ سوائے اس کے کہ وہ بڑے ہو کر باہر کی بد صحبت سے خراب ہو جائیں لیکن عام حالات میں باپ کی تربیت کو یہ درجہ حاصل نہیں والنادر کالمعدوم"

(جماعتی تربیت اور اس کے اصول ص ۹)

مندرجہ بالا عمل کرکے ہی ہم قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا۔ کے مصداق ٹھہر سکتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں نباہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نجومی سے ملاقات

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ ربوہ

گذشتہ ایام میں عاجز کی ایک نجومی سے اتفاقاً ملاقات ہو گئی۔ اس نے میرے سوالات کے جواب میں کہا کہ نجومی جو بات بتلاتے ہیں وہ درست ہوتی ہے۔ ان کا شاستر بالکل ٹھیک ہوتا ہے۔ انسانی قسمت اور زندگی کے مختلف مراحل انسان کی ہتھیلی پر لکھے ہوئے ہیں اور ہاتھ کی مختلف لکیریں مستقبل کی زندگی کی خبر دیتی ہیں میرے ایک سوال کے جواب میں اس نے بتایا سائل کو مطمئن کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا مکمل پتہ۔ پیدائش کے وقت کا نام تاریخ پیدائش۔ وقت پیدائش۔ مقام ولادت اور ماضی میں آمدہ حالات نہایت احتیاط سے اور درست بیان کرے اس نے مزید کہا دست شناسی کا علم بہت گہرا ہے اس میں کافی تجربہ اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے پھر دست شناسی کے موضوع پر جو کتب لکھی گئی ہیں ان کا مطالعہ کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ یورپ نے اس موضوع پر بہت ریسرچ کی ہے۔ اس کی روشنی میں یہ علم سو فیصدی حقیقت پر مبنی ہے۔

میں نے اس کی معلومات کا اندازہ لگانے کے لئے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کیا اس نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اس کو دائیں بائیں بار بار پلٹ کر دیکھا اور پھر بعض باتیں بتائیں اور میرے سوال کرنے پر بتایا کہ ہتھیلی کے رنگ۔ اس کی نرمی سختی و لچک پھر ناخنوں اور انگلیوں وغیرہ کی ساخت سے میں نے یہ باتیں معلوم کی ہیں۔ چند منٹ تک وہ اس موضوع پر باتیں کرتا رہا اور پھر مصروفیت کا عذر کر کے چلا گیا۔ اس نجومی کی گفتگو میں سنجیدگی تھی اور اس کا انداز بیان معلوماتی تھا جس کا مخاطب پر اثر ہوتا تھا۔

(۲)

اسلامی نقطۂ نظر سے غیب کا علم صرف خدا تعالیٰ کی ذات کو ہے چنانچہ قرآن کریم میں آتا ہے۔

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا (لقمان)

اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیا عمل کرے گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کاہنوں اور نجومیوں کے متعلق فرمایا:-

عن حفصة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أتى عرافا فسأله عن شيء لم تقبل له صلاة اربعين ليلة (مسلم)

حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کاہن اور قیافہ شناس کے پاس اس غرض سے آئے کہ اس سے کسی امر کے متعلق دریافت کرے تو ایسے شخص کی نماز چالیس دنوں تک قبول نہ کی جائے گی

غیب اور مستقبل کا علم صرف خدا تعالیٰ کی ذات کو ہے قیافہ شناس کاہن نجومی اور رمال کے متعلق یہ یقین کر لینا کہ اس شخص کی خبر مستقبل کے متعلق درست ہوگی شرک کی ایسی خطرناک صورت ہے جو انسانی اخلاق اور عملی قوت پر اثر انداز ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ کے قرب سے انسان کو دور کر دیتی ہے اور یہ امر خدا اور اس کے رسولؐ کی ناراضگی کا باعث ہے اسلئے ایسے شخص کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"...... کہ اس کی نماز چالیس دنوں تک قبول نہیں کی جاتی آجکل بڑے شہروں اور ہوٹلوں میں ایسے اشخاص نظر آتے ہیں جن کا کام انسان کے مستقبل کے متعلق خبریں دینا ہوتا ہے اور پیسے وصول کرنے کیلئے وہ عجیب عجیب جذباتی الفاظ میں پیشگوئیاں کرتے ہیں زمانہ ماضی کے حالات معلوم کر کے پیش آمدہ حالات اٹکل سے بیان کرتے ہیں نفسیاتی لحاظ سے بعض افراد جلدی ان کی چرب زبانی کا شکار ہو جاتے ہیں اور ان کے ہتھکنڈوں میں پھنس جاتے ہیں۔ امتداد زمانہ کے ساتھ ساتھ اس میں عجیب قسم کی جدتوں کو پیش کیا جا رہا ہے اور اس پیشہ سے متعلق بعض اشخاص پروفیسر اور ڈاکٹر کے نام سے معروف ہو رہے ہیں اور ان کے باقاعدہ دفاتر قائم ہیں اور فیسیں مقرر ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو برس پہلے یہ ارشاد فرمایا کہ اس قسم کے لوگوں سے ملنے نے ان کے ایمان باللہ کو متزلزل کر دیا ہے اور ان کے تقدس و عبادات کو نقصان پہنچا کر ان کی عملی حالت کو مفلوج کر دیا ہے ٭

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۳۵۱ھش ۱۹۷۲ء

(مردانہ پروگرام)

پہلا دن ۲۶ فتح (دسمبر)

اجلاس اول

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	مختلف مذاہب میں خدا کا تصور	مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کا ایک پہلو (تبلیغ)	مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	

اجلاس دوم

۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۲-۱۵ تا ۳-۰۰	مقام خلافت حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی نظر میں	مکرم مولوی نور محمد نسیم سیفی صاحب وکیل التعلیم
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	دین کے معاملات میں اسلامی تعلیم	مکرم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا
۳-۴۵ تا ۴-۳۰	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننا کیوں ضروری ہے؟	مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری تصنیف و اشاعت لٹریچر

دوسرا دن ۲۷ فتح (دسمبر)

اجلاس اول

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	نبوت محمدیہ کی فیض رسانی	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	ذکر حبیب (حضرت مسیح موعودؑ)	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں ڈوئی اور زار روس	پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے ناظر تعلیم

اجلاس دوم

۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۲-۱۵ سے	خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ فتح (دسمبر)

اجلاس اول

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	بڑھتی ہوئی عالمگیر بے چینی کی وجوہ کا علاج	محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر عالمی عدالت
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	فضائل قرآن (حقوق العباد)	مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری ایڈیٹر الفرقان ناظر اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	حقیقت نماز	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم وقف جدید
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	

اجلاس دوم

۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۲-۱۵ سے	خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

٭ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد مبارک کے پیش نظر ایک مسلمان مومن کا فرض ہے کہ وہ ان نجومیوں کے پاس جانے سے پرہیز کرے۔

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے
نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرشوکت و پرجلال اشتہارات کا مجموعہ

مجموعہ اشتہارات جلد اول

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ اشتہارات جو بصورت تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور قریباً ربع صدی سے نایاب ہیں ہم انہیں مجموعہ اشتہارات کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں جن کی جلد اول طبع ہو کر مارکیٹ میں آچکی ہے۔ ہدیہ جلد اول مجلد علاوہ محصول ڈاک دس روپے۔ مکمل سیٹ تینوں جلدوں کی قیمت تیس روپے باقی دو جلدیں بھی عنقریب چھپ جائیں گی انشاء اللہ۔ آرڈر ریزرو کروا لیں۔

ملنے کا پتہ: **الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ** فون ۲۸۱

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ -/۶ روپے ہے (مینیجنگ ایڈیٹر)

ماہنامہ الفرقان ربوہ

کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی تحریک

رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔

سالانہ چندہ سات روپے ہے۔ (مینیجر)

ہر قسم کا سامان سائنس و جیومیٹری جلد خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۸۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے

فی تولہ: دو روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۲۸۶۴

بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

ھو الشافی

دانت نکلوایئے

جب غذا میں سے وٹامن سی اور کیلشیم ختم ہو جو دبلے ہو کر مسوڑھوں اور دانتوں تک پہنچنے کی بجائے پاخانے پیشاب تھوک اور پسینے وغیرہ کے راستے خارج ہوتے ہیں تو مسوڑھے اور دانت گلا سڑ کر پائیوریا، ماسخورہ اور کیریز (دانتوں کے گھن) کا امراض اور تکلیف دہ حد تک عارضہ بھی لاحق ہو جاتا ہے نیز پائیوریا اور اپنی کمزوری اور ٹوتھ کیور -/۲ روپے ان امراض کا مستقل اور فوری علاج ہے۔

ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھی کلینک ربوہ فون ۲۰۶

خالص ولایتی نسل کی صحت مند

مرغیاں

لیگہارن چوزیاں، چوزے اور بچے دینے والے انڈوں کیلئے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

لیگہارن چوزیاں -/۲۲۵ روپے سیکڑہ
پاک چوزے -/۲۵۵ روپے سیکڑہ
مکس چوزے -/۱۵۰ روپے سیکڑہ
(دیسی)

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۵ تبوک ۱۳۵۱ ہش مطابق ۵ ستمبر ۱۹۷۲ء کے صفحہ ۳ کالم ۳ میں معراج کے واقعہ کی تاریخ سہو کتابت سے ۲۷ ماہ رجب کی بجائے ۲۵ ماہ رجب چھپ گئی ہے ناظرین کرام تصحیح فرمالیں۔

خدام توجہ فرمائیں

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۷۲ کے موقعہ پر مندرجہ ذیل انفرادی کھیلوں کے مقابلہ جات ہوں گے۔

(۱) دوڑ ۱۰۰ میٹر (۲) کلائی پکڑنا (۳) لمبی چھلانگ (۴) اونچی چھلانگ (۵) گولہ پھینکنا (۶) وزن اٹھانا۔

وہ خدام جو ان مقابلہ جات میں حصہ لینا چاہتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے نام اپنے قائد صاحب کی معرفت نہ کہ براہ راست ۲۰ ستمبر تک پہنچا دیں۔ (مہتمم صحت جسمانی و منتظم ورزشی مقابلہ جات سالانہ اجتماع)

چندہ وقف جدید اور ناصرات الاحمدیہ

ناصرات احمدیہ سے ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے صرف ۵۰ پیسے ماہوار بطور چندہ وقف جدید طلب کئے ہیں جو بہت ہی معمولی رقم ہے اس لئے ناصرات الاحمدیہ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے شوق اور اخلاص سے یہ چندہ ادا کرنا چاہیئے۔ ناصرات کی عہدیداروں نے اس ضمن میں بہت لاپرواہی کی ہے اکثر لجنات کی طرف سے چندہ مذکورہ مرکز کو بھیجا ہی نہیں گیا۔ براہ کرم انتہائی کوشش کر کے اپنی اپنی جماعتوں کی ناصرات کا بجٹ چندہ وقف جدید پورا کریں سال کے صرف چار ماہ باقی ہیں اس لئے مزید غفلت کی گنجائش نہیں۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے دوست مشتاق حسین صاحب بھٹی ہیڈ کلرک محکمہ انہار بیمار ہیں اور سول ہسپتال لائلپور میں داخل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نمایاں صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

غلام احمد میاں سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار لائلپور

(۲) مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی کو ہیمو فیلیوم سے سخت تکلیف ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان کی جملہ پریشانیوں کو دور کرے۔ (عبدالرحمان دہلوی دارالعلوم غربی ربوہ)

اعلان نکاح

میرے چچازاد بھائی احسان الحق احمد ابن ڈاکٹر سراج الدین صاحب صدر محلہ دارالنصر ربوہ کا نکاح زاہدہ نسرین بنت قاضی محمود احمد صاحب ۱۰ لال سٹریٹ اچھرہ لاہور کے ساتھ مبلغ دو ہزار روپے حق مہر پر محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ لائلپور نے بعد نماز جمعہ مورخہ ۱۸ ظہور پڑھا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے موجب برکت بنائے۔ آمین

(سردار عبدالقادر ابن سردار مصباح الدین صاحب چنیوٹ)

دعوت ولیمہ

میرے بیٹے عزیزم صادق احمد نعیم کی شادی ہمراہ عزیزہ عذرا رشید بنت مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور مورخہ ۲۰ ظہور (۲۰ اگست ۱۹۷۲ء) کو انجام پائی۔ دعوت ولیمہ خاکسار کے مکان واقع محلہ دارالرحمت غربی ربوہ میں مورخہ ۲۱ ظہور ۱۳۵۱ ہش (۲۱ اگست ۱۹۷۲ء) بروز سوموار بعد نماز مغرب دی گئی۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

حکیم محمد صدیق دواخانہ طب جدید ربوہ

جرمولین نئی اور پرانی خارش، داد، چنبل، کیل، چھائیوں، اور جملہ جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم — حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائلپور فون نمبر ۶۹۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تم محمدی نور کو پھیلاتے جاؤ یہاں تک کہ ساری دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے لگ جائے

یہ دنیا بدل جائے اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت جو آسمان پہ ہے زمین پر بھی آجائے۔

فرمودہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"ایک طرف تو میں انصار اللہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے نمونہ سے اپنے بچوں اپنے ہمسایہ کے بچوں اور اپنے دوستوں کے بچوں کو زندہ کریں اور دوسری طرف خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اتنا اعلیٰ درجہ کا نمونہ قائم کریں کہ نسلاً بعد نسلٍ اسلام کی روح زندہ رہے۔ اسلام اپنی ذات میں تو کامل مذہب ہے لیکن اعلیٰ سے اعلیٰ شربت کے لئے بھی کسی گلاس کی ضرورت ہوتی ہے اسیطرح اسلام کی روح کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے کسی گلاس کی ضرورت ہے اور ہمارے خدام الاحمدیہ وہ گلاس ہیں جن میں اسلام کی روح کو قائم رکھا جائے گا اور ان کے ذریعہ اسے دوسروں تک پہنچایا جائے گا۔ ... ...

... یاد رکھو کہ اشاعت دین کوئی معمولی چیز نہیں۔ یہ بعض دفعہ جلدی بھی ہو جاتی ہے جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ۲۳ سال میں ختم ہو گئی۔ اور پھر مزید اشاعت کوئی پچاس سال میں ہو گئی۔ مگر کبھی کبھی یہ سینکڑوں سال بھی لے لیتی ہے۔ جیسے حضرت مسیح علیہ السلام کے زمانہ میں اس نے ایک سو سال کا عرصہ لیا اور کبھی یہ ہزاروں سال کا عرصہ بھی لے لیتی ہے چنانچہ دیکھ لو یہودیوں کا دنیوی نفوذ تو بیشک عرصہ ہوا ہو گیا تھا لیکن دوسری قوموں کی ہمدردی انہیں دو ہزار سال بعد حاصل ہوئی۔ جب لوگوں کو یہ محسوس ہو جاتا ہے کہ کوئی قوم اپنے آثار اور اپنی تعلیمات کو قائم رکھنے کے لئے ہر وقت تیار رہے اور ہمیشہ کیلئے تیار رہے گی تو اس قوم کے دشمن بھی اس کے ہمدرد ہو جاتے ہیں۔ کیا یہ لطیفہ نہیں کہ عیسائیوں نے ہی یہودیوں کو فلسطین سے نکالا تھا اور اب عیسائیوں نے ہی انہیں فلسطین میں دوبارہ بسایا ہے۔ دیکھو یہ کیسی عجیب بات ہے کہ آج سب سے زیادہ یہودیوں کے خیر خواہ امریکہ اور انگلینڈ ہیں۔ اور یہ دونوں ملک عیسائیوں کے گڑھ ہیں۔ فلسطین سے یہودیوں کو نکالا بھی عیسائیوں نے ہی تھا مگر وہی آج ان کے زیادہ ہمدرد ہیں۔ گویا ایک لمبی قربانی کے بعد ان کے دل بھی پسیج گئے۔

پس ہمیشہ ہی اسلام کی روح کو قائم رکھو اس کی تعلیم کو قائم رکھو۔ اور یاد رکھو کہ قومیں نوجوانوں کی دینی زندگی کے ساتھ ہی قائم رہتی ہیں۔ اگر آنے والے کمزور ہو جائیں تو وہ قوم گر جاتی ہے مگر کوئی انسان یہ کام نہیں کر سکتا۔ صرف اللہ ہی یہ کام کر سکتا ہے۔ انسان کی عمر تو زیادہ سے زیادہ ۸۰۔ ۹۰ سال تک چلی جائے گی۔ مگر قوموں کی زندگی کا عرصہ تو سینکڑوں ہزاروں سال تک جاتا ہے۔ دیکھو مسیح علیہ السلام کی قوم بھی دو ہزار سال سے زندہ ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قوم ۱۳۰۰ سال سے زندہ ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ جب تک دنیا قائم رہے گی یہ بڑھتی چلی جائے گی۔ تم بھی ایک عظیم الشان کام کے لئے کھڑے ہوئے ہو۔ پس اس روح کو قائم رکھنا اسے زندہ رکھنا اور ایسے نوجوان جو پہلوں سے زیادہ جوشیلے ہوں پیدا کرنا تمہارا کام ہے۔ ایک بہت بڑا کام تمہارے سپرد ہے عیسائی دنیا کو مسلمان بنانا اس سے بھی زیادہ مشکل کام ہے۔ جتنا عیسائی دنیا کو یہودیوں کا ہمدرد بنانا۔ کیونکہ عیسائی دنیا کو ہمدرد بنانے میں تو صرف دماغ کو فتح کیا جاتا ہے لیکن عیسائیوں کو مسلمان بنانے میں دل اور دماغ دونوں کو فتح کرنا پڑے گا۔ اور یہ کام بہت زیادہ مشکل ہے پس دعاؤں میں لگے رہو اور اپنے کام کو تا قیامت زندہ رکھو۔ محاورہ کے مطابق میرے منہ سے "تا قیامت" کے الفاظ نکلتے ہیں لیکن میں کہتا ہوں تا قیامت بھی درست نہیں قیامتیں کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ پس میں تو کہوں گا کہ تم اسے ابدی زمانہ تک قائم رکھو کیونکہ تم ازلی اور ابدی خدا کے بندے ہو۔ اس لئے ابد تک اس نور کو جو تمہارے سپرد کیا گیا ہے قائم رکھو۔ اور محمدی نور کو دنیا میں پھیلاتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ ساری دنیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے لگ جائے اور یہ دنیا بدل جائے اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت جو آسمان پر ہے زمین پر بھی آجائے۔"

(مشعل راہ ص ۸۳۹ تا ۸۴۱)

وصولی چندہ وقف جدید کی حالت باعث فکر اور قابل توجہ ہے

جیسا کہ قبل ازیں عرض کیا جا چکا ہے کہ وقف جدید کی آمد اس کے اخراجات کے لئے مکتفی نہیں ہو رہی اس لئے براہ مہربانی امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے اندرون پاکستان اور دیگر متعلقہ عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ جماعتوں میں جلسے کر کے مذکورہ چندہ کی اہمیت کو احباب پر واضح فرمادیں۔ تاکہ اس کے نتیجہ میں جلد ہی آمد کی رفتار میں ترقی کی صورت پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق بخشے آمین۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

خدام الاحمدیہ سرگودھا کی سالانہ تربیتی کلاس

مورخہ ۱۶ ستمبر کو خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا کی تربیتی کلاس جامع مسجد احمدیہ سول لائن میں منعقد ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ العزیز۔

یہ کلاس ۴ بجے شام صدر محترم کی افتتاحی تقریر کے ساتھ شروع ہوگی اور ۱۷ ستمبر بروز اتوار پانچ بجے شام تک جاری رہے گی۔ اس سلسلہ کے علماء کرام و بزرگان کی شرکت متوقع ہے۔

ضلع کے تمام خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ اس کلاس میں ضرور شریک ہوں پروگرام نہایت دلچسپ ہوگا۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا)

گل گھوٹو خناق

اور حیوانات کی دوسری تمام بیماریوں کیلئے کاری

اکسیر

بفضلہ تعالیٰ نہایت موثر اور کامیاب ہیں

فی کورس (۴ پیکٹ) چار روپیہ۔ درجن یا زیادہ پیکٹوں پر ۲۵٪ کمیشن۔ خرچ ڈاک ۱/۲۔ نمونہ کا مکمل رسالہ مفت۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو ہیلتھ کمپنی ربوہ

درخواست دعا

عزیزم برادرم الحاج مسعود احمد خورشید صاحب ابن حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری مضروب ٹانگ میں کچھ وقت سے اور اب جینی کے علاج کے لئے لندن گئے ہیں احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اور سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

حکیم حفیظ الرحمن سنوری
دفتر وقف عارضی حالی رضی کوئٹہ

۲۔ مکرم مہر ظفر احمد صاحب کلانہ کے والد محترم بستی مہدیام ضلع جھنگ میں تشویشناک طور پر

بیمار ہیں: ہمشیرزادہ مکرم مرزا احمد دین صاحب جہلمی جو ربوہ کے ڈاکخانہ میں کارڈ لفافے فروخت کیا کرتے تھے تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(محمد شفیع کارکن نظارت امور عامہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۵۸

ربوہ کی فضا کو

خوشگوار بنانے کیلئے

شجرکاری میں بھرپور حصہ لیجئے